ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون 99212639

## ربیع الاول سیکیورٹی اقدامات ، 50 رکنی وفد کی سینٹرل پولیس آفس میں آئی جی سندھ سے ملاقات ۔

کراچی 05 جنوری 2014ء ۔ شاہ تراب الحق قادری، حاجی حنیف طیب، صدیق راٹھور، یعقوب عطاری سمیت اہل سنت، مکتبہ فکر کے دیگر علماء پر مشتمل ایک 50 رکنی وفد نے سینٹرل پولیس آفس میں آئی جی سندھ شاہد ندیم بلوچ سے ملاقات کی اور ربیع الاول سیکیورٹی اقدامات و دیگر مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر سندھ پولیس اور پاکستان رینجرز سندھ کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ ماہ ربیع الاول اور بالخصوص 12 ربیع الاول کے موقع پر غیر معمولی سیکیورٹی پلان کی ترتیب اور عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں فوری بنیادوں پر مشترکہ اجلاس کیا جائے جبکہ اس ماہ اور 12 ربیع الاول کے دن کی مناسبت سے منعقدہ محافل، وعظ، اجتماعات اور نکالے جانے والے مذہبی جلوسوں، ریلیوں اور مرکزی جلوس و اجتماع گاہ کی سیکیورٹی کے لیے پولیس رینج و ضلعوں کی سطح پر علماء اکرام و معروف مذہبی شخصیات سے نتیجہ خیز اجلاس کے اقدامات کیے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ مرتب کردہ سیکیورٹی پلان کے تحت سندھ کے تمام تھانہ جات کے جملہ سیکیورٹی امور کا احاطہ کرکے انہیں متعلقہ حدود میں قائم مساجد، مدارس، امام بارگاہوں، حساس مقامات پر پولیس ڈپلائمنٹ و سیکیورٹی اقدامات، مشتبہ رینڈم اسنیپ چیکنگ اور تمام پبلک مقامات پر شہریوں کے تحفظ کا پابند بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ مرکزی اجتماع گاہ، مرکزی جلوس کے روٹس پر بالترتیب واچ ٹاورز اور روف ٹاپ ڈپلائمنٹ کے تحت نگرانی کے ساتھ ساتھ مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے کی جانیوالی مانیٹرنگ اور دیگر ضروری احکامات کو فالو کرنے کے بھی ہر ممکن اقدامات کو ٹھوس اور مربوط بنایا جائے۔ علاوہ ازیں تمام اہم مقامات پر ٹیکنیکل سوئیپنگ کلیئرنس کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق کراچی میں 3987 مساجد، 1354 دینی مدارس جبکہ امام بارگاہوں کی تعداد کم و بیش 315 ہے۔

انہوں نے کہا کہ تیار کردہ سیکیورٹی پلان کے تحت تمام تھانہ جات کو مربوط انٹیلی جنس کلیکشن، فوری ایکشن و تفصیلی رپورٹس، موثر سراغ رسانی، موبائل نگرانی اور سادہ لباس اہلکاروں کی تعیناتیوں کا بھی پابند بنایا جائے۔

#